هفت روزہ
دی انڈین
# مسلم ٹائمز
Rs.2/-

بمبئی و اطراف کے مسلمانوں کی دینی و مذہبی سرگرمیوں کے ساتھ مختلف اسلامی معلومات سے بھرپور اہل سنت کی نمائندگی کرنے والا اپنی نوعیت کا واحد اخبار

جلد ۲۷ ☆ شمارہ ۴۰ ☆ ۲۷/مارچ تا ۲/اپریل ۲۰۲۳ء بمطابق ۵/رمضان المبارک تا ۱۱/رمضان المبارک ۱۴۴۴ھ

## کلام اللہ جل جلالہ

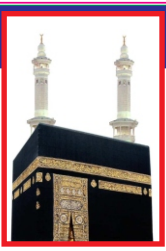

اور یتیموں کو ان کے مال دو اور ستھرے کے بدلے گندا نہ لو اور ان کے مال اپنے مالوں میں ملا کر نہ کھا جاؤ، بیشک یہ بڑا گناہ ہے اور اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ یتیم لڑکیوں میں انصاف نہ کروگے تو نکاح میں لاؤ جو عورتیں تمہیں خوش آئیں

(سورۂ نساء: آیت نمبر ۲-۳)

## حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضرت انس بن مالک سے رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کھانا تناول فرماتے تھے تو اپنی تین انگلیوں کو چاٹ لیا کرتے تھے اور ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کا نوالہ گر جائے تو اسے چاہیے کہ اس سے گرد مٹی دور کر دے اور کھا لے اور اسے شیطان کے واسطے نہ چھوڑے۔ اور ہمیں حکم دیا کہ ہم پلیٹ کو پورا صاف کریں اور فرمایا کہ تم میں سے کسی کو معلوم نہیں کھانے کے کون سے حصہ میں اس کے لیے برکت رکھی گئی ہے

# حضرت سید معین میاں اور الحاج محمد سعید نوری کا اسلام جمخانہ ممبئی میں شاندار استقبال

## بین الاقوامی پابندیوں کا بہانہ بنا کر عالمی برادری سیریا کے مظلوموں کو نظر انداز کر رہی ہے: الحاج محمد سعید نوری

**ممبئی**: ۱۵/مارچ ۲۰۲۳ء پچھلے مہینے ۶/فروری کے زلزلے نے ترکی اور شام میں جو تباہی مچائی وہ ناقابل بیان ہے زلزلہ متاثرین کی امداد کر کے لوٹے رضا اکیڈمی کے جنرل سکریٹری الحاج محمد سعید نوری آنکھون دیکھا حال بیان کرتے ہوئے کہا کہ زلزلے نے وہاں کے لوگوں کے حالات کو دگرگوں کر رکھا ہے جس سے لوگ بے حد خستہ حالت میں اپنی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں نوری صاحب نے جب ترکی اور سیریا کے لوگوں کی حالت زار تفصیل سے بیان کی جس سامعین کی آنکھیں آبدیدہ ہو گئیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ہم ۲۸/فروری استنبول پہونچ کر حالات کی معلومات حاصل کی اس کے بعد ۱/ مارچ غازیان ٹیٹ، آدیامان، ۲/مارچ حطائے شہر سیریا بورڈر نوردا اصلاحیہ کرمارہنس وغیرہ زلزلہ متاثرین کو ہم نے آپ لوگوں کے تعاون سے امداد فراہم کی اس سلسلے میں اظہار خیال کرنے کیلئے یوسف ابرہانی نے سینئر ایڈوکیٹ جناب رضوان مرچنٹ صاحب سے اپنا تاثر پیش کرنے کے لیے اواز دی مگر صرف وہ سلام ہی پیش کر پائے اور ان کی آواز روندھ گئی اور بول نہ پائے۔ موجود لوگ بھی آنسو نہ روک پائے عامر ادریسی نے منظم طریقے سے امداد اکٹھا کرنے کے طریقہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ G-PAY کے استعمال سے زیادہ لوگ جڑ سکتے ہیں سعید خان نے بھی مفید مشورے دیئے جس پر نظام الدین راعین نے کہا کہ ممبئی میں چار ریلیف سینٹر بنائے جائیں تا کہ امداد کرنے والے آسانی سے تعاون کر سکیں سعید نوری صاحب نے جب ترکی اور شامی مسلمانوں سے کہا آپ کی مدد کے لیے آئے یہ نورانی چہرے والے آل رسول شہزادہ غوث اعظم حضرت سید معین میاں ہیں جو ہندوستان سے آل انڈیا سنی جمعیت العلماء اور رضا اکیڈمی کی جانب سے راحتی اشیاء آپ لوگوں کے درمیان تقسیم کرنے آئے ہیں اس پر وہاں کا منظر نامہ بدل گیا پریشان حال لوگوں کو جب معلوم پڑا کہ یہ خانوادۂ اہلبیت کے چشم و چراغ ہیں تو ریلیف کا سامان لینے سے پہلے دعائیں لینے دوڑ پڑے سیریا کے مصیبت زدہ لوگوں نے کہا آپ کے نانا جان مصطفی جان رحمت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے شام کے لئے دعاء فرمائی ہے آپ انکی اولاد ہیں آپ بھی شامیوں کی حالت زار پر دعاء فرمائیں چناچہ راحتی اشیاء تقسیم کرتے جاتے ساتھ ہی دعائیں بھی دیتے جاتے رضا اکیڈمی کے سربراہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ بین الاقوامی پابندیوں کا بہانہ بنا کر شامی مسلمانوں کو جیتے جی مرنے کے لئے چھوڑ دیا گیا یہ حقوق انسانی کی سراسر خلاف ورزی ہے اور یہ جان بوجھ کر اس لیے کیا جا رہا ہے کہ شام کے شمالی مشرقی علاقے میں سنی مسلمان آباد ہیں اس کے برعکس ترکی پر عالمی برادری نے کچھ توجہ کی ہے مگر جنگ زدہ شامی زلزلے سے تباہ، بنا بجلی، بنا پانی کھانے کی دور افتادہ غیر ذی زراع علاقوں میں سخت سردی کے عالم میں کپڑے کے خیموں میں زندگی گذارنے پر مجبور ہیں جب کہ کنٹینر کیمپ کی ضرورت ہے حضرت سید معین میاں اور الحاج محمد سعید نوری نے اقوام متحدہ سے مطالبہ کیا کہ سخت پریشانی سے دوچار شامیوں کے لیے جامع جنگی قانون بنا کر امداد پہونچانا بہت ضروری ہے سخت دشواری اور تکالیف میں پرشان حال لوگوں کو تنہا نہیں چھوڑا جا سکتا اسلام جمخانہ ممبئ میں مسلمانوں سے خطاب کرتے ہوئے نوری صاحب نے کہا کہ آپ لوگوں نے جو تعاون کیا وہ تو پہونچا دیا گیا مگر رمضان المبارک کے پیش نظر ان لوگوں کی سحری و افطاری کے لئے مزید دست تعاون دراز کرنا پڑے گا مشہور سماجی کارکن ابراہیم طائی اسلام جمخانہ کے چیئرمین جناب یوسف ابراہانی نے ترکی سیریا کے زلزلہ زدہ متاثرین کی امداد پر ہندوستان خاص کر ممبئ عظمیٰ کے مسلمانوں میں کافی خوشی ہے کہ سرحد پار ریلیف کے ذریعہ راحت پہونچائی گئی اس لئے آج اسلام جمخانہ ممبئ میں ان رہنماؤں کا استقبال کیا جا رہا ہے

## مدرسہ بہار شریعت میں نتائج وانعامات تقسیم کئے گئے

**مالیگاؤں**: مسجد سعید الہیہ (نیا اسلام پورہ، مالیگاؤں) میں جیلانی مشن (مالیگاؤں) کے زیر اہتمام جاری اسکولی طلبہ کے لیے مدرسہ اہل سنت بہار شریعت کا سالانہ مختصر پروگرام تقسیم نتائج (رزلٹ) وانعامات کا انعقاد ۱۹/مارچ بروز اتوار صبح دس بجے کیا گیا. واضح رہے کہ کورونا وبائی پابندی کے بعد امسال ماہ محرم الحرام میں مدرسہ کا دوبارہ آغاز ہوا اور ۳۸۔ اسکولی بچے صبح اور دوپہر کی شفٹ میں زیر تعلیم ہیں. نیز بعد نماز مغرب حفظ کے طلبہ بھی ہوتے ہیں. امسال چوں کہ درمیان سال سے تعلیمی سلسلہ کا آغاز ہوا تھا لیکن ایک طالب علم نے قرآن پاک ناظرہ مکمل کیا. حفظ قرآن پاک کے ۷۔ طلبہ ہیں. ان کے علاوہ ناظرہ اور قاعدہ کے مبتدی طلبہ حافظ عابد رضوی کی نگرانی میں تعلیمی سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں. امسال بہترین تعلیمی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے ۳/طلبہ مومن عبداللہ جمیل احمد، مومن عبداللہ حبیب احمد، فرحان رضا محمد مصطفی کو بالترتیب اول دوم اور سوم انعامات دیے گیے نیز محمد شایان انیس احمد کو ختم قرآن کی نسبت سے اعزازی انعام دیا گیا. نیز بقیہ تمام طلبہ کو ترغیبی انعامات نیز المختار پبلیکیشنز و جیلانی مشن کی مشترکہ کتابیں بدست الحاج عتیق الرحمن رضوی (جیلانی مشن) اور حافظ عابد رضوی دیے گیے۔

از: وسیم احمد رضوی

## اہل ذکر کی مجالس میں فرشتوں کا نزول

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ رضی اللہ عنہ أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: لَا يَقْعُدُ قَوْمٌ يَذْكُرُوْنَ اللهَ إِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ، وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِيْنَةُ، وَذَكَرَهُمُ اللهُ فِيْمَنْ عِنْدَهُ.

مسلم، الصحیح، ۴: ۲۰۷۴، الرقم: ۲۷۰۰ حضرت ابوہریرہ اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ دونوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں گواہی دی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب بھی لوگ اللہ تعالیٰ کے ذکر کیلئے بیٹھتے ہیں اُنہیں فرشتے ڈھانپ لیتے ہیں اور رحمتِ الٰہی اُنہیں اپنی آغوش میں لے لیتی ہے، اور اُن پر سکینہ (سکون و اطمینان) کا نزول ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ اُن کا ذکر اپنی بارگاہ کے حاضرین میں کرتا ہے۔ أخرجه مسلم فی الصحیح، کتاب: الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار، باب: فضل الاجتماع علی تلاوة القرآن وعلی الذکر، ۴/ ۲۰۷۴، الرقم: ۲۷۰۰

# فضائل ماہ رمضان المبارک

رمضان المبارک مسلمانوں کے لئے بہت ہی رحمت اور برکت والا مہینہ ہے۔ اس مہینے شیاطین جکڑ دیئے جاتے ہیں۔ اور مساجد آباد ہو جاتی ہیں۔ کل امت مسلمہ پر اللہ رب العزت کی رحمتیں نازل ہوتی رہتیں ہیں۔ ہر کام کا ثواب دوگنا ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جس مقصد کے لئے انسان کو پیدا کیا ہے وہ مقصد صرف اس مہینے میں ہی مسلمان پاتا ہے۔ مسلمان اپنے نفس کو قابو میں رکھتا ہے سنت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر عمل پیرا ہوتا ہے۔ اور گناہوں سے ایسے بچنے کی کوشش کرتا ہے جیسے راستے میں پڑی گندگی سے بچ کر گزرنے کی کوشش کرتا ہے۔

☞ رمضان المبارک کے روزوں کے متعلق رب کریم قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے، ”اور تم میں سے جو اس مہینے کو پائے وہ اس کے روزے رکھے“ (سورۃ البقرہ آیت نمبر ۱۸۵)

یعنی اگر ہم اس مہینے کو پاتے ہیں تو یہ روزے رکھنا ہم پر فرض ہیں۔ لہٰذا ہمیں چاہئے کہ ہم رمضان کے پورے روزے رکھیں۔ روزے کا اصل مقصد تقویٰ کا حصول ہے جسے ایک روزے دار رمضان میں روزہ رکھ کر ہر گناہ سے بچ پاتا ہے۔ ایک اور جگہ رب کریم نے ارشاد فرمایا، ”تم پر روزے فرض کئے گئے بالکل ایسے جیسے تم سے پہلے امتوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم متقی ہو جاؤ“ (سورۃ البقرہ آیت نمبر ۱۸۳)

☞ ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص روزہ رکھے اور جھوٹ بولے اور اس پر عمل کرے تو اللہ تعالیٰ کو اس سے کوئی غرض نہیں کہ وہ کھانا پینا چھوڑ دے (بخاری شریف) یعنی روزہ رکھنا ہی مقصد نہیں ہے بلکہ اصل مقصد متقی ہونا اور تقویٰ حاصل کرنا ہے۔ اپنے نفس پر قابو رکھنا ہے۔ برائیوں سے بچنا ہے۔

☞ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزید فرمایا: ”جو شخص بغیر کسی شرعی عذر کے رمضان کا ایک روزہ چھوڑے (مرض اور سفر کے بغیر) پھر پوری مدت العمری اس کی تلافی میں روزے رکھے تو تب بھی ایک روزے کی کمی پوری نہ ہوگی“ (ترمذی، ابوداؤد)

رمضان کی آمد ہونے والی ہے لہٰذا ہم سب کو چاہئے کے اس مہینے کو اگر پائیں تو پورے روزے رکھیں۔ اور اللہ رب العزت کی رحمتیں حاصل کریں۔ تقویٰ اختیار کریں۔ اللہ ہم سب کو اپنے پیارے حبیب پاک صاحب لولاک حضور احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے طفیل سے یہ توفیق عطا کرے آمین۔

☆☆☆☆☆

# رمضان المبارک کے پیش نظر سحری اور اذان فجر کے متعلق اعلیٰ حکام سے ملاقات کی جائیگی: سید معین میاں

## رمضان المبارک میں نوجوانوں جوش و جذبات کے بجائے صبر و تحمل سے کام لیں: الحاج محمد سعید نوری

**ممبئی**: بروز سنیچر صبح ۱۱:۰۰ بجے دوٹا کی عید گاہ میدان سنی مسجد بلال میں پیر طریقت رہبر شریعت حضرت مولانا سید شاہ معین الدین اشرف (معین میاں) الاشرفی الجیلانی صدر آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء و جامعہ قادریہ اشرفیہ کی سرپرستی و صدارت اور قائد اہلسنت بانئ رضا اکیڈمی الحاج محمد سعید نوری صاحب کی قیادت میں علماء کرام اور دانشوران قوم و ملت کے ساتھ رمضان المبارک کے پیش نظر سحری اور اذان فجر کے متعلق اعلیٰ حکام سے ملاقات کرنے کے لئے اور رمضان کے مسائل کے حل کے لئے ایک میٹنگ رکھی گئی جس میں معین المشائخ نے کہا کہ رمضان المبارک کے مقدس ایام میں فجر کی اذان اور اوقات سحری کے بذریعہ لاوڈ اسپیکر اعلان کے لئے اعلیٰ حکام سے خصوصی رعایت کے لئے درخواست کی جائیگی اس میٹنگ میں معین المشائخ نے مسلمانوں میں پائے جانے والی بے چینی پر تبادلیہ خیال کیا اور ائمہ سے رائے طلب کی کہ ان مقدس ایام میں کوئی ناخوشگوار واقعہ نہ ہونے پائے بالخصوص اعلیٰ پولس حکام سے ملاقات کر کے صورت حال سے واقف کرانے کا فیصلہ کیا قائد ملت الحاج سعید نوری نے کہا کہ رمضان کے مبارک مہینے میں ہمارے نوجوان جوش و جذبات کے بجائے صبر و تحمل سے کام لیں تا کہ کوئی مسائل کھڑے نہ جائیں اور آپ نے مزید کہا کہ رمضان کے پہلے جمعہ میں اصلاح معاشرہ پہ گفتگو کرتے ہوئے ائمہ کرام اُن خرافات کی نشان دہی کر کے بچنے کی تلقین کریں اور نوجوان بچوں کے سرپرستوں سے یہ گزارش کریں کہ رمضان کی مقدس راتوں میں مسلم محلوں میں کرکٹ، بیٹ مینٹن و دیگر کھیل کود میں وقت ضائع نہ کریں اور نا ہی شور شرابے کا ماحول پیدا کریں جس سے کسی کو تکلیف ہو۔ حضرت مولانا خلیل الرحمن نوری صاحب نے کہا کہ رمضان المبارک میں کئی مسائل سامنے آتے ہیں لہٰذا پولس انتظامیہ اس موقع پر خاص انتظامات کرے۔ حضرت مولانا نورالعین صاحب نے کہا کہ مسلمان ہمیشہ پرامن طریقہ سے رہ کر اپنے فرائض مذہبی کو انجام دیتا رہا ہے رمضان المباک کا مہینہ ہمارے لئے بہت خاص ہے لہٰذا ریاستی سطح پر ہمیں ہر ممکن سہولت حکومت کی طرف سے ملنی چاہئے۔ حضرت حافظ و قاری عبدالقادر صاحب، قاری محمد الیاس صاحب، مولانا صوفی محمد عمر صاحب، مولانا منت اللہ، قاری محمد ایوب رضا، مولانا ابراہیم آسی صاحب، قاری عبدالرحمن صاحب، مولانا عبدالرحیم اشرفی، قاری محمد سعید اشرفی، قاری نیاز صاحب، جناب ناظم بھائی، جناب خالد رضا، عبدالرزاق منیار، انور دادانی، محمد حسن رضا، وغیرہم شریک تھے۔

## (رمضان ۳) حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی وفات

شہنشاہ دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سب سے چھوٹی اور محبوب صاحبزادی حضرت خاتون جنت سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا ہیں۔ آپ کی ولادت بعثت نبوی سے پانچ برس قبل ہوئی، آپ کی والدہ ماجدہ سیدہ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب خاتون جنت میرے شکم اقدس میں تھیں تو مجھے حمل کی کوئی گرانی محسوس نہیں ہوتی تھی بلکہ حمل بالکل ہلکا پھلکا تھا۔ خاتون جنت میرے پیٹ میں رہ کر مجھ سے باتیں کرتی تھیں جب ان کی ولادت کا وقت قریب ہوا تو میں نے قریش کی دائیوں کو بلایا مگر عناد کی وجہ سے نہ آئیں مگر میرے پاس چار حسین و جمیلہ نورانی مکھڑے والی خواتین تشریف لائیں۔ میں ان کو دیکھ کر حیران رہ گئی کہ یہ کون کون ہیں اور کیسے آئی ہیں۔ اسی حیرانی میں تھی کہ ان سے ایک بولی خدیجہ! میں تیری اماں جان حوّا ہوں، دوسری نے کہا میں آسیہ بی بی ہوں، تیسری نے کہا میں ام کلثوم موسیٰ علیہ السلام کی ہمشیرہ ہوں، اور چوتھی نے کہا میں مریم والدہ عیسیٰ علیہ السلام ہوں۔ ہم اس لئے حاضر ہوئی ہیں کہ ایسے موقع پر تمہاری مدد کریں۔ چنانچہ ان معزز محترم خواتین کی حاضری میں حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کی ولادت ہوئی۔ (نزہۃ المجالس ج ۲ ص ۱۸۹)

یہ رمضان المبارک کا مقدس مہینہ ہے اور اسی کی تین تاریخ کو تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیاری صاحبزادی مخدومۂ کائنات حضرۃ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا وصال باکمال ہوا۔ تین رمضان المبارک کو حضرت علی اپنی شفیق رفیقۂ حیات کی رفاقت سے محروم ہو گئے۔ حسنین کریمین کی مادر مہربان ابدی نیند سو گئیں۔ سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کو سینے سے لگانے والی ماں دار فانی سے رخصت ہو گئیں۔ تاجدار ہل اتیٰ کا گھر خالی ہو گیا۔ حجرۂ فاطمہ کے در و دیوار گریہ کناں ہو گئے۔ اولاد فاطمہ پر قیامتِ صغریٰ برپا ہو گئی۔ اور آج بھی کائنات عالم کے ذرے ذرے میں صدائے آہ و فغاں بلند ہو گئی۔ اور آج بھی شہیدانِ وفا کی مادر مہربان کے وصال کا جب تذکرہ ہوتا ہے تو اہل بیت اطہار کی آنکھیں اشکبار ہو جاتی ہیں۔ دل تڑپنے لگتے ہیں ایسا کیوں نہ ہو، اہل بیت مصطفی کے غم میں ڈوب جانا ہی ایمان کی جان ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ جل شانہ نے اپنے محبوب اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا (ترجمہ) اے محبوب! فرما دیجئے کے تم سے اس پر کچھ اجر طلب نہیں کرتا، مگر اقربیٰ سے مودت و محبت رکھو (پ ۲۵ ع ۴)

ہفت روزہ

دی انڈین مسلم ٹائمز بمبئی

# اداریہ

## رمضان المبارک روحانی تربیت اور احتساب کا مہینہ

الحمدللہ ماہِ رمضان ہر سال جلوہ فگن ہوتا ہے اور امت مسلمہ اس ماہ کی سعادتوں اور برکتوں سے بقدرِ توفیق فیضیاب بھی ہوتی ہے مگر بہت کم لوگ ہیں جو اس ماہ کو ایمان و احتساب کے تقاضوں کے ساتھ گزارتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ سالہا سال روزہ رکھنے کے باوجود بھی ہماری زندگیوں میں وہ تبدیلی پیدا نہیں ہوتی جس کا تقاضا یہ ماہ مبارک کرتا ہے۔جس کی وجہ یا تو ہماری غفلت ہے یا اس ماہِ مبارک کے اعمال سے ناواقفیت، جبکہ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تمہارا روزہ تمہیں جھوٹ اور دوسری برائیوں سے باز نہیں رکھتا تو اللہ کو تمہارے بھوکے اور پیاسے رہنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ ماہِ رمضان دراصل ایک روحانی تربیت کا مہینہ ہے جس میں انسان ان تمام خصائل حمیدہ سے آراستہ ہوجاتا ہے جو شجر تقویٰ کے برگ وبار کی حیثیت رکھتے ہیں جبکہ روزہ کی فرضیت کا بنیادی مقصد ہی شجر تقویٰ کی آبیاری ہے۔قرآن عظیم کا ارشاد ہے ''یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَیْكُمُ الصِّیَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ''، ترجمہ: اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے جیسے اگلوں پر فرض ہوئے تھے کہ کہیں تمہیں پرہیز گاری ملے۔(سورۂ بقرہ: پ ۲، آیت ۱۸۳)

روزہ امتِ محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام سے پہلے بھی تمام انبیائے کرام کی امتوں پر فرض تھا اس لئے کہ روحانی اور اخلاقی تربیت کے لئے روزہ بہت ضروری ہے۔ وہ مذاہب جو رہبانیت یعنی ترکِ دنیا اور ترکِ لذات ونوازع ذکریہ کی تعلیم دیتے ہیں وہ روحانی ارتقا کے لئے پوری زندگی مجرد رہنے اور دنیاوی علائق سے بے نیاز ہوجانے کا حکم دیتے ہیں لیکن رہبانیت ایک طرح سے 'فرار عن الحیات' ہے جب کہ اسلام زندگی کا مذہب ہے اور پورے عالمِ انسانی کا مذہب ہے۔ اگر تمام انسان رہبانیت اختیار کرلیں تو قافلۂ حیات آگے نہ بڑھ سکے گا اس لئے اسلام میں رہبانیت کی گنجائش نہیں۔ فرمایا گیا ''لَا رَهْبَانِیَّةَ فِی الْاِسْلَامِ'' البتہ ارتقائے روحانی کے لئے ماہِ رمضان عطا فرمایا گیا تاکہ امت مسلمہ اس ماہ مبارک میں روزہ رکھ کر زندگی بھر رہبانیت کے ذریعہ روحانی منازل طے کرنے والوں سے زیادہ بلند روحانی مقام حاصل کرلے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن عظیم نے لیلۃ القدر کو ہزار مہینے کی راتوں سے بہتر قرار دیا ہے۔سرکارِ دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ گرامی ہے کہ اس ماہ کا اول رحمت، وسط مغفرت اور آخری حصہ جہنم سے آزادی ہے۔ رحمت، مغفرت اور جہنم سے آزادی کی ترتیب میں ایک فطری ربط پایا جاتا ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ رحمن ورحیم ہے وہ ساری کائنات کی پرورش اس لئے کرتا ہے کہ یہ اس کی صفت رحمن ورحیم کا تقاضا ہے۔ وہ اپنے بندوں کے گناہ اپنی رحمت بے پایاں سے معاف فرمائے گا۔ سرکارِ دوعالم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ میری رحمت کے ۱۰۰/ حصے ہیں، میں نے اس کا ایک حصہ اپنی مخلوق کو عطا فرمایا ہے۔ جب سے وہ دوسروں کے ساتھ رحم وکرم کا معاملہ کرتی ہے حتیٰ کہ جانور اپنے بچوں کی پرورش کرتے ہیں۔ اور ننانوے (۹۹) حصے میں نے قیامت کے دن اپنے بندوں کے لئے مخصوص فرما رکھا ہے۔(مفہوماً) اس سے معلوم ہوا کہ مغفرت بغیر رحمت کے ممکن نہیں۔ چنانچہ رمضان کے پہلے عشرے میں بندے کو چاہئے کہ رحمت طلب کرے تاکہ دوسرے عشرے میں مغفرت کا حقدار بن جائے اور دوسرے عشرے میں طلب مغفرت کے بعد گناہوں سے پاک و صاف ہوجائے اور تیسرے عشرے میں جہنم سے آزاد ہوکر جنت میں جانے کا مستحق ہوجائے۔ اصل میں جنت میں انسان گناہوں کی گندگی کی وجہ سے داخل نہیں ہوسکے گا اس لئے دخولِ جنت کے لئے مغفرت ضروری ہے۔ ہر سال ماہِ رمضان میں لاکھوں افراد کے گناہ معاف ہوتے ہیں اور انہیں مستحق جنت قرار دیا جاتا ہے۔اس لئے سرکارِ دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَّ اِحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ''، ''جس نے بحالتِ ایمان ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے اس کے سابقہ گناہ معاف کردیے جاتے ہیں۔'' (بخاری شریف: ۱/ ۲۵۵)

## تراویح کی دعا

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ○ سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ ○ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَیْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِیَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ ○ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَایَنَامُ وَلَایَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ط اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ ط یَا مُجِیْرُ ۔ یَا مُجِیْرُ ۔ یَا مُجِیْرُ ○

# فرضیت وفضائل ماہ رمضان المبارک

الحمدللہ رب العٰلمین، والصلاۃ والسلام علیٰ سید المرسلین وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین۔

دینِ اسلام میں نماز کی بعد روزہ دوسرا رکن دین ہے۔ اسلام سے قبل دیگر ادیان واقوام میں بھی روزہ رکھا جاتا رہا تاہم شریعتِ محمدیہ ﷺ کے نفاذ کے بعد اس کے احکام بدل دیئے گئے اور اللہ عزوجل نے اپنے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعے اس امت کو اس کی تعلیم فرمائی۔اس مضمون میں روزہ کی فرضیت اور فضیلت پر بات ہوگی۔

قرآنِ حکیم میں روزہ کی فرضیت کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَیْكُمُ الصِّیَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۳﴾ ''اے ایمان والو! تم پر اسی طرح روزے فرض کیے گئے ہیں جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم پرہیز گار بن جاؤ'' مذکورہ آیت سے معلوم ہوا کہ روزہ وہ عالی مرتبت اور عظیم بدنی عبادت ہے جو پچھلے انبیاء کرام علیٰ نبینا وعلیہم السلام کی شریعتوں میں بھی نافذ تھی۔

روزہ شرع میں اس چیز کا نام ہے کہ ہر مسلمان خواہ مرد ہو یا حیض ونفاس سے پاک عورت، صبح صادق سے غروبِ آفتاب تک با نیت عبادت خورد ونوش ومجامعت ( کھانا پینا اور جماع کرنا) ترک کرے۔ (عالمگیری)

فرضیتِ رمضان کے بارے میں بعض کتب میں اختلاف بھی ہوگا تاہم ہمارے اکابرین کے نزدیک مستند قول وروایت "درِمختار وخازن" کی ہے جس میں رمضان کے روزوں کی فرضیت کی درست تاریخ ۱۰/شعبان المعظم سن ۲/ہجری لکھا گیا ہے۔

کتبِ احادیث میں رمضان شریف کی برکات کثیر منقول ہیں، حصولِ برکت کے لئے رمضان المبارک کی فضیلت و عظمت اور فیوض وبرکات کے باب میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چند احادیث مبارکہ درج ذیل ہیں:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روزہ کی فضیلت بیان کرتے ہوئے فرمایا۔

''مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَّ اِحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ. مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ. بخاری، الصحیح، کتاب الصوم، باب صوم رمضان احتسابا من الایمان، ۱: ۲۲، رقم: ۳۸

''جس نے بحالتِ ایمان ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے اس کے سابقہ گناہ معاف کردیے جاتے ہیں۔''

یہاں ایک نکتہ قابلِ توجہ ہے کہ کچھ لوگ پیغمبر اسلام صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ ستودہ صفات میں عیب تلاش کرتے رہتے ہیں، کبھی علمِ غیب کا انکار، کبھی حاضر وناظر ہونے سے الرجی اور کبھی مسئلہ ونور وبشر کی وجہ سے خرابیِ طبیعت کا شکار رہتے ہیں۔۔۔ ایسے لوگ غور کریں کہ روزہ ازخود کوئی وجود نہیں رکھتا بلکہ یہ پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلے سے عطا کردہ عبادت ہے، تو بحالتِ ایمان رمضان کے روزے رکھ لینے سے سابقہ گناہ معاف کردیئے جائیں تو کیا بارگاہِ مصطفی کریم ﷺ میں اس نیت سے حاضری دی جائے کہ میرے گناہ معاف ہوں گے اور وہ میری شفاعت فرمائیں گے، یہ کیسے شرک ہوسکتا ہے؟ روزہ ایک عبادت ہے اور ہمیں تمام عبادات سرکارِ مدینہ ﷺ کے وسیلے سے ہی ملی ہیں۔۔۔ اس لئے خوب پکی نیت کر کے مدینہ منورہ جانا چاہئے کے سرکار ﷺ کے در کے صدقے ہمارے گناہ معاف ہوں گے۔ (انشاءاللہ عزوجل۔)

حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ مِّنَ النَّارِ كَجُنَّةِ اَحَدِكُمْ مِنَ الْقِتَالِ. نسائی، السنن، کتاب الصیام، ۲: ۶۳۷، رقم: ۲۲۳۰/ ۲۲۳۱

''روزہ جہنم کی آگ سے ڈھال ہے جیسے تم میں سے کسی شخص کے پاس لڑائی کی ڈھال ہو۔''

حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سرکارِ مکہ و مدینہ ﷺ نے فرمایا: كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ یُضَاعَفُ الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا اِلٰى سَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ اِلٰى مَا شَاءَ اللّٰهُ، یَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى: اِلَّا الصَّوْمُ فَاِنَّهٗ لِیْ، وَاَنَا اَجْزِیْ بِهٖ. ابن ماجہ، السنن، کتاب الصیام، باب ماجاء فی فضل الصیام، ۲: ۳۰۵، رقم: ۱۶۳۸

''آدم کے بیٹے کا نیک عمل دس گنا سے لے کر سات سو گنا تک آگے جتنا اللہ عزوجل چاہے بڑھایا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: روزہ اس سے مستثنیٰ ہے کیونکہ وہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا۔''

حدیثِ مبارکہ میں حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ یَفْرَحُهُمَا: اِذَا اَفْطَرَ فَرِحَ، وَاِذَا لَقِیَ رَبَّهٗ فَرِحَ بِصَوْمِهٖ۔ بخاری، الصحیح، کتاب الصوم، باب هل یقول انی صائم اذا شتم، ۲: ۶۷۳، رقم: ۱۸۰۵

''روزہ دار کے لئے دو خوشیاں ہیں، جن سے اسے فرحت (خوشی) ہوتی ہے: ایک (فرحتِ افطار) جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور دوسری (فرحتِ دیدار کہ) جب وہ اپنے رب سے ملے گا تو اپنے روزہ کے باعث خوش ہوگا۔''

رمضان المبارک اسلامی تقویم (کیلنڈر) میں وہ بابرکت مہینہ ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے قرآن حکیم نازل فرمایا۔ رمضان المبارک کی ہی ایک بابرکت شب آسمانِ دنیا پر پورے قرآن کا نزول ہوا لہٰذا اس رات کو اللہ رب العزت نے تمام راتوں پر فضیلت عطا فرمائی اور اسے شبِ قدر قرار دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: لَیْلَةُ الْقَدْرِ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ○ القدر، ۹۷: ۳

''شبِ قدر (فضیلت و برکت اور اَجر وثواب میں) ہزار مہینوں سے بہتر ہے''

حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ فُتِّحَتْ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ جَهَنَّمَ، وَسُلْسِلَتِ الشَّیَاطِیْنُ. بخاری، الصحیح، کتاب بدء الخلق، باب صفة ابلیس وجنودہ، ۳: ۱۱۹۴، رقم: ۳۱۰۳

''جب ماہ رمضان آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کردئے جاتے ہیں اور شیطانوں کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے۔''

رمضان المبارک کے روزوں کو جو امتیازی شرف اور فضیلت حاصل ہے اس کا اندازہ امام الاولین والآخرین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس حدیث مبارک سے لگایا جاسکتا ہے۔

حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَّ اِحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ. مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ. بخاری، الصحیح، کتاب الصلاۃ التراویح، باب فضل لیلۃ القدر، ۲: ۷۰۹، رقم: ۱۹۱۰

''جو شخص بحالتِ ایمان ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھتا ہے اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔''

رمضان المبارک کی ایک ایک ساعت اس قدر برکتوں اور سعادتوں کی حامل ہے کہ باقی گیارہ ماہ مل کر بھی اس کی برابری و ہمسری نہیں کرسکتے۔ ہمیں چاہئیے کہ ماہِ مقدس کی عزت واحترام کا خوب خوب اہتمام کریں اور اللہ تعالیٰ کی اس نعمت کا بھرپور فائدہ اٹھائیں۔ توبہ واستغفار، ذکر ودرود، نوافل وصدقات اور دیگر اعمالِ صالحہ کے وسیلے سے اپنی اور اپنے اہلِ خانہ کی مغفرت و بخشش کا سامان کریں۔ رمضان کریم کے اس مقدس مہینے میں ہمیں اپنی باطنی طہارت کا خوب موقع ملتا ہے، اپنے دل ودماغ کو گناہ اور گناہ کے خیالات سے پاک کرلینا چاہئے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس ماہِ مقدس کے فیضان سے وافر حصہ عطا فرمائے۔ مجھے بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کے لئے دین پر عمل کرنا آسان فرمائے اور اس راہ میں حائل ہر رکاوٹ کو دور فرمائے۔ آمین۔

**نوٹ:** اس مضمون کی تیاری میں مختلف علماء اہلِ سنن و ائمہ کے تراجم وتشریحات سے استفادہ کیا گیا۔ ضروری حوالہ جات بھی درج کردیئے گئے ہیں۔

☆☆☆☆☆

# نماز تراویح اور سائنسی تحقیقات

عام دنوں میں انسان صرف دن بھر کا ہی تھکا رہتا ہے اور رات کو جب سکون پاتا ہے تو پیٹ بھر کھانا کھا لیتا ہے جس کے لیے نماز عشا کافی ہوتی ہے

لیکن رمضان المبارک میں چوں کہ تھکنے کے ساتھ ساتھ وہ بھوکا پیاسا بھی رہتا ہے اور اس پر بر ہار موقع پر افطاری میں طرح طرح کے پکوان او میوے سامنے ہوتے ہیں جن پر انسان سے صبر ہونا اور کم کھانا مشکل ہوتا ہے: کیوں کہ انسان فطری طور پر بڑا بے صبر ثابت ہوا ہے۔ لہٰذا وہ خوب کھا لیتا ہے۔ پھر کچھ ہی دیر بعد مزید کھانا کھاتا ہے۔

اس طرح دن بھر تھکے انسان کے بھوکے اور خالی پیٹ میں اچانک زیادہ مقدار میں کھانا چلے جانے کے سبب بیماریاں راہ پاسکتی ہے۔ ہوسکتا ہے یہ پیٹ کے لیے مضر ہو، بدہضمی کا سبب اور پیٹ کی دیگر بیماریوں کا باعث ہو۔ پھر نتیجے میں ڈھیر ساری بدنظمیوں اور بے چینیوں کا سبب ہو، لیک اللہ تبارک وتعالیٰ نے رمضان میں ۱۷/رکعت نماز عشا کے علاوہ بیس رکعات تراویح بھی رکھ دی ہیں۔ یہ بیس رکعات روزہ داروں کے لیے اکسیر کی حیثیت رکھتی ہیں اور زیادہ کھالینے کے باوجود بھی انہیں سکون وآرام فراہم کرتی اور بیماریوں کے امکانات کو زائل کرتی ہیں۔

ماہرین کے مطابق تراویح کی برکت سے اختلاج قلب، ہائی بلڈ پریشر، لو بلڈ پریشر، معدے کی تیزابیت، دماغی چکراہٹ، مسوڑھوں میں رطوبت اور خون آنا، بلغمی رطوبات، بدن کی سستی وخشکی، دست، پیچش اور ہیضہ جیسی بیماریوں کے امکانات ختم ہو جاتے ہیں۔

اور کیوں نہ ہو جب کہ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے کا ارشاد ہے: ''اَذِیْبُوْا طَعَامَكُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ وَ الصَّلَاةِ'' (المعجم الاوسط للطبرانی، باب الفاء من اسمہ الفضل، الفضل بن الحباب الجمحی۔ حدیث: ۴۹۴۹) اپنی خوراک کو اللہ تعالیٰ کی یاد اور نماز سے حل کرو۔

☆☆☆☆☆


ہفت روزہ
دی انڈین مسلم ٹائمز بمبئی
جلد نمبر 27 شمارہ نمبر 40
پرنٹر پبلیشر ایڈیٹر عبدالکریم
بھارت لیتھو پریس فارس روڈ ممبئی ۸ سے چھپوا کر ۵۲/ڈونٹاڈ اسٹریٹ ممبئی ۹ سے شائع کیا۔
سالانہ ممبرشپ
۲۰۰/روپیے
مالک: عبدالغفار رضوی
ٹیلی فون: 022-23454585



مسلم ٹائمز کے خریدار بنیئے
ہفت روزہ مسلم ٹائمز جو مسلسل کئی سال سے کام یابی کے ساتھ شائع ہو رہا ہے اور قارئین سے داد و تحسین وصول کررہا ہے۔ جس میں مذہبی، ملّی، ملکی خبریں ومضامین شائع کیے جاتے ہیں۔ مسلم ٹائمز اخبار کے ممبر بنئے اور اپنی معلومات میں اضافہ کیجیے۔ آج ہی مسلم ٹائمز کے دفتر سے رابطہ قائم کریں۔
سالانہ فیس 200 روپے
پتہ: دی انڈین مسلم ٹائمز، ۵۲، ڈونٹاڈ اسٹریٹ، کھڑک ممبئی۔ ۹، فون: 022-23454585

گھر بیٹھے
ہفتہ روزہ مسلم ٹائمز
منگوایئے صرف اور صرف
سالانہ فیس
200
روپے
آپ کا محبوب اخبار آپ کے ہاتھ میں

# مرحبہ ماہ رمضان

مومن باخبر ہے کہ یہ دنیا دارالعمل ہے اور آخرت دارالجزاء ہے اسی لئے تو دنیا کو آخرت کی کھیتی قرار دیا گیا ہے حقیقی مومن ہما وقت رضائے الٰہی کا طالب رہتا ہے اور نبی آخر الزماں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت میں مگن رہتا ہے یوں تو ہر عاقل و بالغ پر دم آخر تک پانچ وقت کی نماز فرض عین ہے لیکن رمضان المبارک میں بندئے مومن میں خشوع وخضوع بڑھ جاتا ہے قرآن کہتا ہے۔ لعلکم تتقون۔ تاکہ تم متقی پرہیز گار بن جاؤ تو رمضان المبارک ہمیں متقی پرہیز گار نیک وکار بنانے کے لئے آرہا ہے ہم اس کا استقبال اپنے اپنے گناہوں سے توبہ کرکہ اچھی اچھی جائز نیتوں کے ساتھ کریں گے۔

## خوف خدا میں آنسوں بہانا

انسان آنسوں بہاتا ہے کبھی خوشی کے کبھی تکلیف کے کبھی جدائی کے کبھی ڈرخوف کے کبھی کسی کے انتقال پر حالتِ خوشی وغمی آنکھوں سے آنسوں نکلتے ہیں دورِ حاضر میں پالتو جانور کے مرنے پر بھی آنسو بہائے جارہے ہیں کیا کبھی ہم نے خوف خدا میں آنسوں بہایا کیا کبھی اپنے گناہوں پر نادم ہو کر آنسوں بہایا کیا کبھی ہم نے اپنا محاسبہ کر کہ خوف خدا میں رویا؟ خوفِ خدا میں رونا یہ حکمِ خدا ہے خوف خدا میں آنسوں بہانا بڑی سعادت ہے اور ملائکہ مقربین انبیائے کرام رسُولان عظام وصحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین خوفِ خدا میں لرزتے تھے آج ہمارے مسلم نوجوان فیس بُک واٹس ایپ انسٹاگرام یوٹیوب وغیرہا پر رات کا کتنا حصہ کتنا وقت فضول گزارتے ہیں کوئی رات گناہوں پر نادم ہو کر خوفِ خدا میں رویا؟ معلوم ہونا چاہئے کہ خوفِ خدا میں رونے کا حکم قرآن مجید میں موجود ہے سورۃ توبہ آیت نمبر ۸۲/ میں اللہ پاک نے ارشاد فرمایا۔ تو انہیں چاہیے کہ تھوڑا ہنسیں اور بہت روئیں۔ سورہ سجدہ آیت نمبر ۱۰۹ میں فرمایا اور ٹھوڑی کے بل گرتے ہیں روتے ہوئے اور یہ قرآن ان کے دل کا جُھکنا بڑھاتا ہے (وہ روتے ہیں اور ان کا خشوع بڑھتا ہے) اور سورہ نجم آیت نمبر ۵۹۔۶۰۔۶۱ میں اللہ رب العزت نے فرمایا۔ تو کیا اس بات سے تم تعجب کرتے ہو اور ہنستے ہو اور روتے نہیں ہیں اور تم کھیل کود میں پڑے ہوئے ہو (تم غفلت میں پڑے ہوئے ہو) ان آیات میں صراحت کے ساتھ خوفِ خدا میں رونے کا حکم دیا گیا اور بتایا گیا کہ خوفِ خدا میں روؤ زیادہ نہ ہنسو اور زیادہ ہنسنے سے دل مردہ ہوجاتا ہے حدیث مبارکہ میں ہے۔ فإن كثرة الضحك تميت القلب۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: زیادہ نہ ہنسا کرو، کیونکہ زیادہ ہنسنا دل کو مردہ کردیتا ہے۔ خوف کہاں سے حاصل ہوتا ہے خوف علم اور معرفت سے حاصل ہوتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ راس الحكمة مخافة الله تعالىٰ۔ یعنی خدا ترسی حکمت کا سر ہے خوف کے نتائج عفت اور زہد وتقوی ہیں۔ جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں آنسو بہاتے ہیں ان کے لیے ہدایت ورحمت کی خوشخبری سنائی گئی ہے پارہ نمبر ۹ سورہ اعراف آیت نمبر ۱۵۴ پر اللہ نے ارشاد فرمایا ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کے لئے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔ اور تمام علوم اور معرفتوں میں مقدم یہ ہے کہ بندہ خود کو پہچانے اور اللہ تعالیٰ کو پہچانے خود کو عیب اور تقصیر سے پُر سمجھیں اور اللہ تعالیٰ کو اس کی عظمت اور بے نیازی کی صفت کے ساتھ پہچانے جب یہ دونوں معرفتیں حاصل ہوں گی تو اس کا ثمرہ خوف ہوگا چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ اول یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی جباری اور قہاری کو جانے اور آخر یہ ہے کہ اپنا کام اس کے سُپرد کردے۔ شعب الایمان جلد اول میں حدیث مبارکہ موجود ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب مومن کا دل اللہ تعالیٰ کے خوف سے لرزتا ہے تو اس سے خطائیں جھڑجاتی ہیں جب جس طرح درخت سے اس کے پتے جھڑتے ہیں (احیاء العلوم ۳۶۹) حضور رحمتِ دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب خدا کے خوف سے کسی بندے کے بال اس کے جسم پر کھڑے ہوجاتے ہیں تو اس کے گناہ اس کے جسم سے اس طرح گر جاتے ہیں جیسے درخت کے پتے (کیمیائے سعادت ۷۷۵)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ کے خوف سے روتا ہے وہ ہرگز جہنم میں داخل نہیں ہوگا حتیٰ کہ دودھ (جانور کے) تھن میں واپس آجائے۔ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نجات کیا ہے آپ نے ارشاد فرمایا اپنی زبان کو روکِ رکھو اور تمہارا گھر تمہیں کفایت کرے (بلا ضرورت باہر نہ جاؤ) اور اپنے گناہوں پر روؤ۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ کی امت میں سے کوئی شخص بغیر حساب کے جنت میں جائے گا؟ آپ نے فرمایا۔ ہاں جو شخص اپنے گناہوں کو یاد کرکے روئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کو اس قطرے سے بڑھ کر کوئی قطرہ پسند نہیں جو اللہ تعالیٰ کے خوف میں بہتا ہے یا خون کا وہ قطرہ جو اللہ تعالیٰ کے راستے میں بہایا جاتا ہے۔ دور حاضر میں ہمیں ڈرایا دھمکایا جارہا ہے انکی دھمکیوں سے ڈرے وہ جس کے دل میں خوفِ خدا نہ ہو سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کوئی خدا سے ڈرے تمام مخلوق اس سے ڈرے گی اور جو کوئی خدا سے نہیں ڈرے گا تو اللہ تعالیٰ تمام مخلوق کا ڈر اس کے دل میں ڈال دے گا اور فرمایا کہ تم میں سب سے عقلمند وہ شخص ہے جس میں خدا ترسی سب سے زیادہ ہو۔ صحابہ کرام شب زندہ دار تھے جب کہ کسی بھی جنگ میں حاضر ہوجاتے تو باطل کے صفوں میں زلزلہ آجاتا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دل میں خوف خدا کا عالم یہ تھا کہ شیطان خود اپنا راستہ بدل لیتا تھا یعنی عمر فاروق کا ڈر شیطان پر حاوی ہوجاتا تھا حضرت مولائے کائنات حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جنہیں شیر خدا کہا جاتا ہے اور حضرت خالد بن ولید جنہیں سیف اللہ کہا جاتا ہے اور دیگر خوفِ خدا میں لرزنے والے صحابہ جب میدانِ جنگ میں آجاتے تو نام سن کر باطل میں کپکپی طاری ہوجاتی وحشت پیدا ہوجاتی یہ خوفِ خدا میں لرزنے والے صحابہ کرام ہیں۔

دشت تو دشت ہیں دریا بھی نہ چھوڑے ہم نے
بحرِ ظلمات میں دوڑادئے گھوڑے ہم نے

روایت ہے کہ جب ابلیس بارگاہ الٰہی سے نکالا گیا تو حضرت جبرائیل ومیکائیل علیہا السلام بڑا روتے رہے اللہ تعالیٰ نے ان سے رونے کا سبب دریافت کیا تو انہوں نے کہا کہ الٰہی ہم تیرے غضب سے ڈرتے ہیں فرمایا یہی مناسب ہے بے فکر مت رہو۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کبھی ایسا نہیں ہوا کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آئے ہوں اور خدا کے خوف سے ان کے بدن میں لرزہ نہ ہو

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے دریافت کیا اس کا کیا سبب ہے کہ میں نے آپ کو کبھی ہنستے ہوئے نہیں دیکھا جبرائیل امین نے کہا کہ جس روز سے دوزخ کو پیدا کیا گیا ہے اس دن سے میں نہیں ہنسا ہوں۔ اللہ اکبر فرشتے اللہ تعالیٰ کے خوف سے لرزتے ہیں۔ خوفِ خدا میں رونے والے انبیائے کرام کے بہت واقعات موجود ہیں بس اس تحریر میں اختصار سے کام لیا گیا ہے۔ آمدِ رمضان کی بہاریں ہیں مہلک عالمی وبا میں دو سال ہم مساجد میں حاضر نہ ہوسکے نمازِ تراویح باجماعت ادا نہ کرسکے نماز پنجگانہ مساجد میں ادا نہ کرسکے عالمی مہلک وبا کرونا کی وجہ سے ہر اجتماعی عبادت سے ہم دور رہے سخت آزمائشوں کے بعد دوبارہ وہی بہاریں لوٹ آنے والی ہیں تو ہمیں چاہیے کہ ہم اپنا محاسبہ کریں ہم دوسروں پر توانگشتِ تنقید بلند کرتے ہیں کیا کبھی ہم نے اپنے گناہوں پر نادم ہو کر خوفِ خدا میں روئیں اور سچی توبہ کرنے کی کوشش کریں انشاء اللہ تعالیٰ رمضان المبارک کی آمد سے قبل گناہوں سے پاک وصاف ہو کر رمضان کا استقبال کریں یہی حقیقت میں استقبالِ رمضان ہے

دن لہو میں کھونا تجھے شب صبح تک سونا تجھے
شرم نبی خوفِ خدا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں
آباد ہے وہ دل جس میں تمہاری یاد ہے
جو یادِ خدا سے غافل ہوا ویران ہے برباد ہے

تحریر: محمد توحید رضا علیمی بنگلور

## رمضان المبارک کا معمول

- روزانہ رات ۱۰:۰۰ بجے تک سوجائیں
- ماہ رمضان خیر وبرکت اور نیکیوں ورحمتوں کا موسم بہار
- رات ۳:۰۰ بجے اٹھیں
- تہجد ۳:۳۰ سے ۴:۱۵ بجے تک
- ۲۰/منٹ تک قرآن کا مطالعہ کریں، کم از کم ۱۰/آیات معنی کے ساتھ
- ۴:۱۵ سے ۴:۲۵ تک اپنی دعا کا مشاہدہ کریں، اپنی تمام خواہشات اللہ سے مانگیں
- ۴:۳۰ بجے سے فجر صبح صادق کے وقت تک سحری کھائیں۔ سحری کھانے کے بعد صلاۃ الصبح کی تیاری کریں
- نماز فجر مقررہ وقت پر ادا کریں،
- صبح کا اذکار صبح ۶:۰۰ بجے سے ۶:۳۰ بجے تک کریں۔
- صبح ۷:۳۰ بجے تک آرام کریں اور پھر اٹھ کر دن کے لیے تیاری کریں۔
- نوافل کا اہتمام کریں۔
- صبح ۹:۰۰ بجے سے ۱۱:۳۰ بجے تک، قرآن پاک کو مسلسل سنتے رہیں۔
- نماز ظہر مقررہ وقت پر ادا کریں اور ۲۰/منٹ اذکار کریں پھر تلاوت قرآن مجید
- عصر کی نماز مقررہ وقت پر ادا کریں اور ۲۰/منٹ تک اذکار
- غروب آفتاب کے وقت اپنا روزہ افطار کریں جس کی آپ استطاعت رکھتے ہو۔ لیکن حسب توفیق نادار لوگوں خاص کر پڑوسیوں کو کچھ نہ کچھ ضرور بھیج دیا کریں افطار کرنے سے پہلے اللہ سے جو کچھ اور ہر چیز مانگیں۔ افطار کے بعد نماز مغرب پڑھیں اور دعا کریں، آپ کی دعا رد نہیں ہوگی ان شاءاللہ
- عشاء کی نماز اور نماز تراویح پڑھیں۔
- تراویح کے بعد، دن پر غور کرنے کے لیے ۵/منٹ سوچیں، اور اپنے آپ سے یہ سوالات پوچھیں۔ کیا اچھا کیا؟ اور کیا بہتر کرنے کی ضرورت ہے؟ کیا روکنے کی ضرورت ہے؟ مزید کیا بہتر کرنے کی ضرورت ہے؟ سب سے بڑھ کر اپنے صدقہ میں اضافہ کریں۔ اللہ پاک ہمیں صحت وتندرستی اور پختہ ایمان کے ساتھ رمضان المبارک کا مشاہدہ کرنے اور رمضان کے روزے رکھنے کی توفیق عطا فرمائے، آمین
- (۳۰/دن) میں روزانہ قرآن کا ایک حصہ مکمل کرنے کا طریقہ الفجر: ۴/صفحات ظہر: ۴/صفحات العصر: ۴/صفحات مغرب: ۴/صفحات عشاء: ۴/صفحات ہر روز
- (۱۵/دن) میں قرآن مجید ختم کرنے کے طریقے کے دو حصے ہیں۔ الفجر: ۸/صفحات ظہر: ۸/صفحات عصر: ۸/صفحات مغرب: ۸/صفحات عشاء: ۸/صفحات روزانہ ڈھائی حصے
- (۱۲/دن) میں قرآن مجید ختم کرنے کا طریقہ الفجر: ۱۰/صفحات ظہر: ۱۰/صفحات عصر: ۱۰/صفحات مغرب: ۱۰/صفحات عشاء: ۱۰/صفحات ہر روز
- (۱۰/دن) میں قرآن مجید ختم کرنے کے طریقے کے تین حصے ہیں۔ الفجر: ۱۲/صفحات ظہر: ۱۲/صفحات عصر: ۱۲/صفحات مغرب: ۱۲/صفحات عشاء: ۱۲/صفحات یہ پروگرام اعلیٰ عزم کے حامل لوگوں کے لیے ہے۔
- (۶/دن) میں قرآن مجید ختم کرنے کا طریقہ پانچ حصوں پر مشتمل ہے۔ الفجر: ۲۰/صفحات ظہر: ۲۰/صفحات عصر: ۲۰/صفحات مغرب: ۲۰/صفحات عشاء: ۲۰/صفحات ہر روز

جزاک اللہ خیرا کثیرا مجھ ناچیز کو اپنے ہر دعا میں ضرور شامل کریں، ثم جزاکم اللہ خیراً کثیراً فی الدارین

# ماہ رمضان خیر وبرکت اور نیکیوں ورحمتوں کا موسم بہار

از: (مولانا) محمد شمیم احمد نوری مصباحی

بلاشبہ ماہ رمضان المبارک اہل ایمان کے لیے بڑا ہی بابرکت اور رحمتوں بھرا مہینہ ہے۔ یہ ماہ عظیم نیکیوں کا موسم اور خیر وبرکت سمیٹنے کا مہینہ ہے، اس ماہ معظم میں مومن کا رزق بڑھا دیا جاتا ہے۔ نیکیوں کے ثواب میں اور دنوں کی بہ نسبت اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ بڑے بڑے پاپی بھی اس موسمِ رحمت میں خداوند قدوس کی طرف رجوع کر کے اپنے دامنِ مراد کو بھرتے نظر آتے ہیں۔ نمازیوں کی تعداد بڑھ جاتی ہے، مساجد کی رونق دوبالا ہوجاتی ہے۔ قرآن پاک پڑھنے اور سننے کا ماحول بن جاتا ہے۔ سروں پر ٹوپیاں بھی نظر آنے لگتی ہیں۔ صدقہ وخیرات کا بھی دور دورہ ہوجاتا ہے۔ اپنے غریب ومحتاج بھائیوں کے ساتھ غم گساری کا جذبہ بھی بڑھ جاتا ہے۔ اہلِ ثروت لوگ زکوٰۃ وصدقات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے لگتے ہیں۔ اس ماہ مبارک کی عظمت وبزرگی کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ قرآن مقدس کا نزول اسی پاک مہینے میں ہوا۔

اسی ماہ میں شبِ قدر ہے، جس کا قیام (عبادت وریاضت) ہزار مہینوں کے قیام سے بہتر ہے۔ ہر ماہ میں عبادت کے لئے وقت مقرر ہے مگر اس ماہ میں روزہ دار کا لمحہ لمحہ عبادت میں شمار ہوتا ہے۔ اس ماہ میں نیکیوں کا ثواب دس گنا سے سات سو گنا تک بڑھا دیا جاتا ہے۔ نفل کا ثواب فرض کے برابر اور فرض کا ثواب ستر فرض کے برابر ہوجاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس ماہ میں اپنے بندوں پر خصوصی توجہ فرماتا ہے۔ جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور بندوں کی جائز دعائیں بابِ اجابت تک بالکل آسانی کے ساتھ پہنچ جاتی ہیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے صحیفے اسی ماہ کی ایک تاریخ کو نازل ہوئے۔ توریت شریف اسی ماہ میں نازل ہوئی۔ انجیل شریف بھی اسی ماہ میں نازل ہوئی۔ فتح مکہ اسی ماہ کی ۲۰/تاریخ کو ہوئی۔ رمضان المبارک کا مہینہ ایسا بابرکت ہے کہ اس کے ابتدا میں رحمت ہے، درمیان میں مغفرت ہے اور آخر میں آگ (جہنم) سے نجات ہے۔ جو شخص اس ماہ مبارک میں اپنے غلام یا مزدور کے روزہ دار ہونے کے باعث اس کے کام میں تخفیف کریگا تو اللہ تعالیٰ اسے معاف فرمائے گا اور اسے عذاب سے چھٹکارا عطا فرمائے گا (مفہوم حدیث)۔ حدیث مبارک میں ہے ”رمضان اللہ تعالیٰ کا مہینہ ہے“ اس سے پتہ چلتا ہے کہ اس مبارک ومسعود مہینے سے ربّ ذوالجلال کا خصوصی تعلق ہے جس کی وجہ سے یہ مبارک مہینہ دوسرے مہینوں سے ممتاز اور جدا ہے۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلّم کا فرمان عالیشان ہے کہ ”میری امت کو ماہ رمضان میں پانچ چیزیں ایسی عطا کی گئیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں ملیں۔ پہلی یہ کہ جب رمضان المبارک کی پہلی رات ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ ان کی طرف رحمت کی نظر فرماتا ہے اور جس کی طرف اللہ نظر رحمت فرمائے اسے کبھی بھی عذاب نہ دے گا۔ دوسرے یہ کہ شام کے وقت ان کے منہ کی بو (جو بھوک کی وجہ سے ہوتی ہے) اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے بھی بہتر ہے۔ تیسرے یہ کہ فرشتے ہر رات اور دن ان کے لئے مغفرت کی دعائیں کرتے رہتے ہیں۔ چوتھے یہ کہ اللہ تعالیٰ جنت کو حکم دیتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے کہ ”میرے (نیک) بندوں کے لیے مزین ہوجا عنقریب وہ دنیا کی مشقت سے میرے گھر اور کرم میں راحت پائیں گے“۔ پانچواں یہ کہ جب ماہ رمضان کی آخری رات آتی ہے تو اللہ تعالیٰ سب کی مغفرت فرما دیتا ہے، قوم میں سے ایک شخص نے کھڑے ہو کر عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم! کیا وہ لیلۃ القدر ہے؟ ارشاد فرمایا: نہیں، کیا تم نہیں دیکھتے کہ مزدور جب اپنے کام سے فارغ ہوجاتے ہیں تو انہیں اجرت دی جاتی ہے“ (شعب الایمان ج/۳ ص/۳۰۳ حدیث: ۳۶۰۳)۔

رمضان کے اس مبارک ماہ کی ان تمام فضیلتوں کو دیکھتے ہوئے مسلمانوں کو اس مہینہ میں عبادت وریاضت کا خاص اہتمام کرنا چاہیے اور کوئی بھی لمحہ ضائع اور بے کار جانے نہیں دینا چاہیے۔ مگر افسوس صد افسوس! اس موسم رحمت میں بھی کچھ لوگ ہمیں ایسے ضرور نظر آتے ہیں جو ماہ رمضان کی حرمت کو تار تار کرتے نظر آتے ہیں، نیکیوں کے اس موسم بہار اں میں بھی ان کے لبوں پر دینی وایمانی باتوں اور قرآن کی تلاوت کے بجائے فلمی نغمے ہوتے ہیں، رات بسر کرنے کے لیے وہ موبائل کا بیجا استعمال کرتے نظر آتے ہیں۔ دن میں دنیا بھر کے اطاعت گزار بندے حالت روزہ سے رہتے ہیں مگر کچھ شقی القلب لوگ بیڑی، سگریٹ کی کش، چائے کی چسکی اور بیماری کا بہانہ کرکے دن میں اعلانیہ کھاتے پیتے نظر آتے ہیں، گویا وہ پورا دن اللہ کے فرمان کی حکم عدولی کرتے ہوئے گزار دیتے ہیں۔ نیکیوں کی امنگوں کا یہ موسم اس لیے نہیں کہ بدمست ہاتھیوں کی طرح ہر طرف بھٹکتے پھریں۔ اسی موسم جنوں انگیز میں تاریخ کے اوراق پر ایسے نوجوان ہمیں نظر آتے ہیں جنہوں نے جغرافیہ کے نقشے بدل دیئے۔ عین کالی گھٹاؤں میں میخانوں کی بنیادیں الٹ دیں اور رات کی تنہائیوں میں نغمہائے طرب سے نہیں تلاوت قرآن اور ذکر مصطفیٰ کے زمزموں سے اپنے جگر کی آگ بجھائی ہے۔ ہوش کے ناخن لینا چاہئے ہمارے ان مسلم بھائیوں کو جو ایک تو روزہ نہیں رکھتے دوسرے چوری اور سینہ زوری کا یہ عالم کہ ہوٹلوں پر اعلانیہ کھا پی کر اور روزہ داروں کے سامنے ہی بیڑی وسگریٹ کے کش لگاتے، پان چباتے ہیں بلکہ بعض تو اتنے بے مروّت، بے باک اور ڈھیٹ قسم کے لوگ ہوتے ہیں کہ وہ سرعام پانی پیتے اور کھانا کھاتے بھی نہیں شرماتے ہیں۔ اس طرح وہ روزہ کا مذاق بھی اڑاتے ہیں۔ ایسے ناہنجار لوگوں کے لیے فقہی کتابوں میں سخت سزا کا حکم ہے۔ ہم سبھی لوگوں کو اپنے اپنے اعمال وافعال، سیرت وکردار اور ایمان کا محاسبہ کرنا چاہئے۔

دعا ہے کہ مولیٰ تعالیٰ: ہم سبھی مسلمانوں کو ماہ رمضان المبارک کا احترام کرنے کے ساتھ اس ماہ کی رحمتوں، برکتوں اور فیضان سے فیضیاب ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

☆☆☆☆☆

Postal Regd.NO.MCE/57/2021-2023 R.N.I. NO. 57110/93

THE INDIAN **MUSLIM TIMES** WEEKLY

Office Add.: 52 Dontad Street, 1st Floor, Khadak, Mumbai 400009

VOL: 27 , ISSUE NO: 40 DATE: 27 March to 02 April 2023. Rs.5/-

Email:- mumbai.razaacademy@gmail.com ☎022-23454585

To

# مدرسہ فیض غوثیہ تالسر، باڑمیر میں جشن افتتاح مسجد غوثیہ و" تعلیم قرآن کانفرنس" بحسن وخوبی اختتام پذیر

## مسلمانانِ اہلسنت تالسر نے پیر طریقت نور العلماء علامہ الحاج سید نور اللہ شاہ بخاری کو سکوں سے تول کران کی اعلیٰ خدمات کا اعتراف کیا

**باڑمیر (راجستھان):** مغربی راجستھان کے ضلع باڑمیر کے تالسر نامی گاؤں میں واقع دارالعلوم انوار مصطفیٰ سہلاؤ شریف کی تعلیمی شاخ مدرسہ فیض غوثیہ تالسر کے وسیع میدان میں " جشن افتتاح مسجد غوثیہ و تعلیم قرآن کانفرنس" کا انعقاد انتہائی عقیدت واحترام، شان وشوکت اور عظیم الشان پیمانہ پر کیا گیا۔ اس کانفرنس کی شروعات مولانا قدرت علی صاحب سہروردی کے ذریعہ تلاوت کلام ربانی سے کی گئی۔

بعدہ مدرسہ فیض غوثیہ کے طلبہ وطالبات نے نعت ومنقبت تقاریر و دینی ومذہبی معلومات پر مشتمل مکالمہ پیش کیا۔ پھر شہزادۂ مفتیٔ تھار حضرت علامہ ومولانا عبدالمصطفیٰ صاحب سہروردی نعیمی نے بہترین خطاب فرمایا بعدہ خطیب ہر دل عزیز حضرت مولانا جمال الدین صاحب قادری انوری نے" علم وعلماء کی اہمیت وفضیلت پر روشنی ڈالتے ہوئے شاندار بیان فرمایا۔ بعدہ پیر طریقت شہزادۂ جہانیاں نور العلماء حضرت علامہ الحاج سید نور اللہ شاہ بخاری مہتمم وشیخ الحدیث دارالعلوم انوار مصطفیٰ سہلاؤ شریف نے مدرسہ فیض غوثیہ کے بہت سارے طلبہ وطالبات کو قرآن مجید کی آخری سورتیں و دعاء ختم القرآن سے قرآن مجید مکمل کروایا و کچھ طلبہ وطالبات کو سورۂ فاتحہ کی تلاوت سے قرآن مقدس شروع کروایا بعدہ آپ نے علم وعمل، تقویٰ و پرہیز گاری، تعمیر مساجد کی فضیلت نیز ادائیگی زکوٰۃ کی اہمیت اور اس کی فضیلت پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ صاحب زکوٰۃ جب تک اپنے مال کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا ہے تب تک وہ مال راہ خدا میں خرچ کرنے کے قابل نہیں ہوتا۔ ساتھ ہی ساتھ آپ نے سامعین کو تین اہم باتوں کی پرزور نصیحت کی (۱) اللہ کی بندگی، اس کی بارگاہ میں زیادہ سے زیادہ سرنیاز کو خم کرنا، نماز پنجگانہ و جملہ ارکان اسلام کی پابندی کرنا۔ (۲) اپنے بچوں کو دینی وعصری تعلیم سے لیس کرنا (۳) اور آپس میں اتفاق واتحاد برقرار رکھنا۔

خصوصی نعت خوانی کا شرف مداح رسول بلبل باغ مدینہ حضرت قاری محمد جاوید صاحب سکندری انواری و واصف شاہ ہدیٰ حضرت حافظ وقاری عطاؤ الرحمٰن قادری انواری جودھپور نے حاصل کیا۔

آخر میں جملہ مسلمانان اہلسنت [ غوثیہ سہروردیہ، قادریہ، سکندریہ جماعت ] کی طرف سے پیر طریقت خلیفۂ حضور امین ملت شہزادۂ جہانیاں نور العلماء والمشائخ حضرت علامہ الحاج سید نور اللہ شاہ بخاری مدظلہ العالی مہتمم وشیخ الحدیث دارالعلوم انوار مصطفیٰ سہلاؤ شریف باڑمیر راجستھان کو دین وسنیت کی تبلیغ واشاعت اور انتہائی انہماک اور پابندی کے ساتھ درس وتدریس اور سیکڑوں مدارس ومکاتب ومساجد کے قیام اور نگرانی وسرپرستی کی عظیم وگراں قدر خدمات کے اعتراف میں سکوں سے تول کر علماء نوازی کا ثبوت دیا، جب کہ حضرت پیر صاحب قبلہ نے فوراً ہی ان سکوں کی مکمل رقم کو مدرسہ فیض غوثیہ تالسر کو وقف کر دیا۔ فالحمد للہ علیٰ ذٰلک۔

پھر شہزادۂ مفتیٔ تھار حضرت علامہ ومولانا عبدالمصطفیٰ صاحب سہروردی شیخ الحدیث دارالعلوم انوار غوثیہ سیڑوا ودیگر علماء وسادات کرام کے ہاتھوں حضرت پیر صاحب کی بارگاہ میں " سپاس نامہ " پیش کیا گیا۔ اخیر میں حضور پیر صاحب نے مولانا خالد رضا انواری کو ۱۱۰۰ر گیارہ سو روپے بطور انعام دے کران کی حوصلہ افزائی کی۔

اس کانفرنس میں خصوصیت کے ساتھ یہ حضرات شریک ہوئے۔ جناب سید صحبت علی شاہ ٹمیاری عالم سر، حضرت مولانا باقر حسین قادری برکاتی، مولانا عبید اللہ صاحب سہروردی میٹھے کا تلا، مولانا مراد علی قادری انواری مدرسہ فیض قادریہ ہرپالیہ، مولانا ریاض الدین سکندری انواری ہرپالیہ، مولانا جمال الدین قادری انواری فشٹ کاریہ، مولانا شمار علی قادری انواری مدرسہ جامعہ مجددیہ فضل معصومیہ جانپالیہ، مولانا جان محمد انواری دارالعلوم فیضان تاج بیساسر، مولانا عبدالرؤف صاحب انواری امام جامع مسجد جانپالیہ، مولانا شاکر علی انواری ایٹادہ، مولانا شمار علی سکندری انواری ایٹادہ، مولانا حسن رضا انواری، مولانا عبدالرسول انواری، مولانا محمد نصیر سہروردی انواری تالسر، مولانا محمد صدیق خان دل سیڑوا وغیرہم۔

نظامت کے فرائض حضرت مولانا محمد حسین صاحب انواری نے بحسن وخوبی نبھایا۔ ذکورہ اطلاع دارالعلوم انوار مصطفیٰ کے ناظم تعلیمات ادیب شہیر حضرت مولانا محمد شمیم احمد صاحب نوری مصباحی نے نمائندہ کو دیا۔ صلوٰۃ وسلام اور حضور نور العلماء کی دعا پر یہ جلسہ اختتام پزیر ہوا۔

# مولیٰ تعالیٰ "تاج الشریعہ امدادی کلینک" کا فیض عام فرمائے

## حضور جیلانی میاں کی دُعا سے تاج الشریعہ کلینک ۳ر کا افتتاح: پہلے دن ۱۲۱ر مریضوں کا فِری علاج

**مالیگاؤں:** ان شاء اللہ " تاج الشریعہ امدادی کلینک " کے ذریعے شفا وراحت کا مبارک سفر جاری رہے گا۔ اللہ تعالیٰ اِس شفاخانہ کا فیض عام فرمائے۔ یہاں سے مرضِ جسمانی و روحانی سے متاثرین شفایاب ہوں۔ ان دُعائیہ کلمات سے شہزادۂ غوث اعظم حضرت سید عبدالقادر جیلانی میاں (ممبئی) نے ''تاج الشریعہ امدادی کلینک ۳'' کا افتتاح فرمایا۔ ۱۶ر مارچ ۲۰۲۳ء جمعرات کی سہ پہر گلشنِ ابراہیم مین روڈ پر منعقدہ تاج الشریعہ امدادی شفاخانہ کی افتتاحی بزم میں تمہیدی خطاب میں مفتی نعیم رضا مصباحی نے خدمتِ انسانی کے اسلامی اصولوں پر روشنی ڈالی۔ بعدہٗ مولانا نور الحسن مصباحی نے اپنے خطاب میں صحت و شفا کے اسلامی احکام بیان کیے اور اس امر پر مسرت کا اظہار فرمایا کہ تاج الشریعہ امدادی کلینک کا قیام غریبوں کی طبی معاونت اور فوز وفلاح کی غرض سے کیا گیا ہے۔ غلام مصطفیٰ رضوی نے نوری مشن/ اعلیٰ حضرت ریسرچ سینٹر کے تحت قائم تاج الشریعہ کلینک کی خدمات پر روشنی ڈالی اور کہا کہ: تاج الشریعہ کے نام سے منسوب پہلا شفاخانہ دوسال قبل گولڈن نگر پاور ہاؤس کے پاس قائم کیا گیا۔ نور نگر دیانہ میں دوسرا شفاخانہ ایک سال قبل قائم ہوا۔ جب کہ تیسرا شفاخانہ حضرت ٹیپو سلطان فاؤنڈیشن کے اشتراک سے آج قائم ہوا۔ تاج الشریعہ جو عظیم ولی ہیں ان کے نام کی برکتوں سے بکثرت مریض شفایاب ہوئے۔ فری میڈیکل کیمپ بھی کامیاب ترین رہا۔ یوں ہی فلاحی و اشاعتی خدمات کا دائرہ وسیع ہے۔ حافظ احسان رضا نے خدمتِ خلق کے جذبے کے تحت امدادی کلینک کے قیام پر مبارک باددی۔ بزم کا آغاز حافظ محمد فرقان رضا کی تلاوت سے ہوا۔ نعت خوانی حافظ سید انور رضا (نائب امام مسجد میلاد پاک) اور عبدالمطلب رضوی نے کی۔ سلام و دُعا پر محفل کا اختتام ہوا۔ یہاں شہزادۂ غوث اعظم حضرت سید عبدالقادر جیلانی میاں کا استقبال ماہرِ امراضِ اطفال ڈاکٹر حامد اقبال نے کیا۔ کلینک پر خدمات کی انجام دہی کے لیے ڈاکٹر حافظ محتشم کاملی کا تقرر کیا گیا ہے۔ ۱۷ر مارچ جمعہ کی شام میں او پی ڈی فری کی گئی۔ ۱۲۱ر مریضوں کو فری دوائیں دی گئیں۔ افتتاحی محفل کے اہم شرکا میں مولانا امتیاز القادری (جبلپور)، حافظ محمد آصف رضا، حافظ احسان رضا، حافظ شاہد رضوی، حافظ شریف احمد، عبدالرشید پٹھان، امتیاز خورشید، ڈاکٹر عاطف خان، عمران تابانی، محسن رضا خان، فقیر محمد سمیت علاقے کے سرکردہ افراد موجود تھے۔ جب کہ بزم سجانے میں فرید رضوی، یاسین رضوی، نعیم رضوی، معین رضوی، سعد رضوی، آصف رضوی، شاداب رضوی، نوید احمد، جمیل رضوی، شہزاد برکاتی، شیخ ندیم، ساجد احمد سمیت نوری مشن و حضرت ٹیپو سلطان فاؤنڈیشن کے ذمہ داران موجود رہے

### استقبال ماہِ رمضان

**مولانا محمد یونس مالیگ مرحوم**

هوا فضلِ رب انام اللہ اللہ
نظر آیا ماہِ صیام اللہ اللہ
مبارک ہو اے میکشانِ عبادت
ہے گردش میں بخشش کا جام اللہ اللہ
درِ خلد وا باب دوزخ ہوئے بند
مقید ہیں شیطاں تمام اللہ اللہ
ہیں آبادیاں رونقیں مسجدوں میں
تراویح کا اہتمام اللہ اللہ
ہیں مصروف اذکار و تسبیح صائم
لبوں پر صلوٰۃ وسلام اللہ اللہ
مبارک تمہیں اہلِ ایمان رمضاں
ہے دیدارِ حق کا پیام اللہ اللہ
نہ ہو داخلِ بابِ ریّان کوئی
شبِ قدر و ماہِ صیام اللہ اللہ
ہوئی منھ کی بوٗ حق کو مرغوب یونسؔ
یہ صائم کا ہے احترام اللہ اللہ

# اقلیتوں کی حفاظت کو یقینی بنایا جائے

## عبادت گاھوں کیلئے ۱۹۹۱ ءایکٹ پر عمل کیا جائے

**نئی دہلی:** شاہی امام مسجد فتحپوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے نماز جمعہ سے قبل خطاب میں مسلمانوں کو تاکید کی کہ رمضان المبارک میں روزہ ، تراویح اور نیک اعمال کی اخلاص کے ساتھ پابندی کریں ۔ یہ مبارک دن بار بار نہیں آتے ۔ انہوں نے کہا کہ ۲۹ر شعبان بروز بدھ ماہ رمضان کا چاند دیکھنے کا اہتمام کریں اور رویت ھلال کمیٹی کے روبرو شہادت دیں ۔ انہوں نے حکومت سے اپیل کی کہ ماہ رمضان المبارک میں پانی بجلی، صفائی ستھرائی اور امن وامان کو یقینی بنایا جائے تاکہ عبادت میں خلل واقع نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ ہندستان میں مسلمانوں کے خلاف زہر افشانی کرنا عام بات ہوگئی ہے جس کی شدید مذمت سب کو کرنی چاہئے۔ تلنگانہ کے ایک لیڈر نے ایک متنازعہ بیان وائرل کیا ہے جس میں ایک مخصوص فرقہ کیخلاف زہرافشانی کی گئی ہے۔ مہاراشٹر میں بھی ہندو جن آکروش مورچہ نے ممبئی کے مضافاتی شہر میرا روڈ پر ایک ریلی نکالی جس میں مقررین نے سپریم کورٹ کی واضح ہدایات اور آئینی قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے مخصوص طبقہ کیلئے زہرافشانی کی اور معاشی بائیکاٹ کیلئے عوام کو بھڑکایا۔ کوئی مسجد کے لاوڈ اسپیکر پر اعتراض کرتا ہے، کوئی مسلمانوں پر لو جہاد اور لینڈ جہاد کا بے بنیاد الزام لگا رہا ہے افسوس یہ ہے کہ شرارتی لوگوں پر قانونی کارروائی نہیں ہوتی۔ اس سے ہمارا ملک بدنام ہوتا ہے۔

الہ آباد ہائی کورٹ کے پاس قدیم مسجد کو ہٹانے کیلئے سپریم کورٹ نے آرڈر جاری کیا ہے۔ ۱۹۹۱ء میں عبادت گاہوں کیلئے جو قانون بنایا گیا تھا اس کا مقصد کیا تھا؟ ہمارا مطالبہ ہے کہ کوئی بھی قدیم عبادت گاہ ہے اس کے احترام کو برقرار رکھا جائے اور مسجد کی حفاظت کیلئے کوئی راستہ نکالا جائے۔

# تمہارے سر پہ کوئی آسمان تھوڑی ہے

**تحریر: جمال اختر صدف**

لگاتار حزب مخالف کے گھروں پہ چھاپے ماری اور چن چن کر گھروں کی مسماری ایک نئے خطرے کی دستک دے رہی ہے، مہاراشٹر سے لیکر بہار و بنگال تک ہر طرف خوف کا سناٹا دکھائی دے رہا ہے، اکثر مسلم سیاستدانوں کو زندان میں ڈال دیا گیا ہے اور جو باہر ہیں وہ بھی خوف وہراس کی قید میں جی رہے ہیں، ملک کی سیکولر پارٹیوں میں اب کمیونزم زیادہ دکھائی دینے لگا ہے، اسکی خاص وجہ ہے کہ وہ ہندو اکثریت رائے دہندگان کو ناراض نہیں کرنا چاہتی ہیں، گزشتہ آٹھ برسوں سے ہندوستان اکثر کئی تلخیوں، کرب ناکیوں، اور اذیتوں کے دور سے گزر رہا ہے، کبھی آئینہ ہند میں ترمیم کی بات کی جاتی ہے تو کبھی مکمل طور پر اسے ختم کرنے اور اسکی جگہ ایک خاص مذہبی کتاب کو بطور آئین نافذ کرنے کی بات کی جاتی ہے، ایک اکثریتی جماعت کو خوش کرنے کے لئے انہیں کئی وعدوں سے بہلایا جا رہا ہے، بلکہ انہیں کچھ رعایت دیکر کھلا چھوڑ دیا گیا ہے کہ وہ سماج میں زہر گھولیں، جسکے نتیجے میں آے دن گائے کے نام پر مسلم نوجوانوں کا بہیمانہ قتل عام ہو رہا ہے، جسکی ویڈیوز سوشل میڈیا پر خوب شیئر کی جاتی ہے،

غربت کی شرح اور بے روزگاری سب سے زیادہ اسی حکومت میں بڑھی ہے، اسکے باوجود ایک طبقہ مسلمانوں کی مخالفت میں اسے جائز قرار دے رہا ہے بلکہ بلکہ بڑھتی ہوئی منہگائی کو ملک کی روشن تقدیر بتا رہا ہے، یہ وہ طبقہ ہے جسکو صرف اور صرف نفرت سکھائی گئ ہے، اسکو بتایا گیا ہے کہ یہ ملک صرف تمہارا ہے، یہاں صرف اور صرف تم لوگوں کو ہی رہنے کا حق ہے، یہی وجہ ہے کہ ملک آگ وخون کے دور سے گزر رہا ہے، برادری اور قومیت کے ساتھ ساتھ حکومت کا اتنا زیادہ نشہ چڑھا ہوہے کہ ذرا ذرا سی بات پر قتل وغارتگری کی نوبت آجاتی ہے، محکمہ پولیس ہو یا محکمہ انصاف ہر جگہ انہیں کی اکثریت ہے، وہ ایک طبقہ جو سب سے زیادہ پسماندہ ہے ساتھ ہی ساتھ اقلیت میں بھی ہے اسکے پاس کوئی لائحہ عمل مرتب نہیں ہے، اسکے پاس علمی، سیاسی، سماجی، دینی قیادت کا بھی فقدان ہے، ایسا نہیں ہے کہ قیادت بلکل نہیں ہے قیادت تو ایسی ہے کہ ہر شخص قائد ہے کوئی کسی کے پیچھے چلنے کو تیار نہیں ہے،

مومن کہاں جھکائے جبین نیاز کو
ہر شخص ڈیڑھ اینٹ کا کعبہ بنائے ہے،

مذہب کے نام پر صاحبان جبہ و دستار اور ملت کے نام پر مسلم لیڈران اپنی اپنی پوزیشن سنبھالے ہوئے ہیں، نہ تو ان حضرات کا طریقہ کار اچھا ہے اور نہ ہی انکے پاس ملت کے لئے لائحہ عمل تیار ہے، ہر شخص ذاتی فائدے کے لیے مذہب وملت کا سہارا لیکر دولتوں کے پہاڑ پر بیٹھنے کی کوشش میں ہے، ایک سرکاری رپورٹ کے مطابق ہندوستانی مسلمان تعلیم ومعاش میں دلتوں سے بھی پیچھے ہے، اسکے باوجود ہمارے پاس نہ اچھا اسکول ہے اور نہ قابل ذکر یونیورسٹی، تعلیمی اداروں کے نام پر جگہ جگہ مدرسے ضرور مل جائیں گے جہاں صرف ایک موضوع کی تعلیم دلائی جاتی ہے، اور اسکے بدلے قوم کا سارا فطرہ، زکوٰۃ وصدقہ انہیں مدرسوں میں لگا دیا جاتا ہے،

زمانے کے ساتھ چلنے کے بجائے آنکھ بند کرکے زمانے کو گالی دینے سے زمانہ تمہارا تابع فرمان نہیں ہوسکتا، بلکہ جب آپ اس سے دو قدم آگے چلیں گے تبھی وہ آپکی قیادت وسیادت قبول کریگا، تعلیمی اداروں کے نام پر صرف مولوی خانہ بنا لینے سے کامیابی نہیں مل سکتی، علم حاصل کرنے کا حکم ہے نہ کہ صرف ایک ہی علم حاصل کرنے کا حکم ہے، آج کے اس سائنسی دور میں دنیا ترقی کی طرف جا رہی ہے نہ نئ ایجادات اور دعوت کے نئے نئے طریقوں پر کام کر رہی ہے لیکن ہمارے پاس چند ناسمجھ لوگوں کو اکٹھا کرکے ہلڑ ہنگامے کے علاوہ کوئی کچھ بھی نہیں اور ہم اسی کو ترقی وکامیابی سمجھتے ہیں،

=============

☆☆☆☆☆